# SCHOOL BASED ASSESSMENT 2024-25

**First Term**

## Islamiat Grade 7

**School Name:** ____________________

www.schoolbasedassessment.pk www.schoolbasedassessment.pk

## ANSWER KEYS

| | | |
|---|---|---|
| Q. No.1 : c | Q. No.2 : b | Q. No.3 : d |
| Q. No.4 : a | Q. No.5 : c | Q. No.6 : b |
| Q. No.7 : d | Q. No.8 : c | Q. No.9 : c |
| Q. No.10 : d | www.schoolbasedassessment.pk | |

## ANSWERS / RUBRICS

**Question No: 11**

Official Website www.schoolbasedassessment.pk
سوال نمبر 11

**a ) Write the names of four notable angels and their responsibilities. (4)**

چار مشہور فرشتوں کے نام اور ان کے کام بیان کریں۔ (4)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (4) نمبر دیے جائیں۔ جزوی / نامکمل درست جواب پر 1 تا 3 نمبر دیے جائیں۔ بالکل غلط / غیر متعلقہ جواب پر صفر نمبر دیا جائے۔

www.schoolbasedassessment.pk

نمونے کے جواب کی مثال:

مشہور فرشتے چار ہیں جن میں حضرت جبرائیل علیہ السلام: ان کے ذمہ انبیاء کرام علیہم السلام پر وحی لانا ہے۔ حضرت میکائیل علیہ السلام: ان کا کام بارش برسانا اور رزق اتارنا ہے۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام: ان کا کام تمام جانداروں کی روح قبض کرنا ہے۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام: یہ قیامت کے دن صور پھونکیں گے۔

**Which angels are the Kiraman-Katibeen and the Nakeerain? (3)**

کراماً کاتبین اور نکیرین کون سے فرشتے ہیں؟ (3)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (3) نمبر دیے جائیں۔ جزوی / نامکمل درست جواب پر 1 تا 2 نمبر دیے جائیں۔ بالکل غلط / غیر متعلقہ جواب پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کے جواب کی مثال:

جو فرشتے انسان کی نیکیاں اور گناہ لکھتے ہیں ان کو کراماکاتبین کہتے ہیں۔ دائیں کندھے والا فرشتہ ہماری نیکیاں اور بائیں کندھے والا فرشتہ ہماری برائیاں لکھتا ہے۔ اسی طرح جو فرشتے انسان کی قبر میں مرنے کے بعد اس سے سوالات پوچھیں گے ان میں ایک کو منکر اور دوسرے کو نکیر کہتے ہیں۔ ان دونوں کو نکیرین کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

**What are the pieces of advice for us in the creation of angels? (3)**

فرشتوں کی تخلیق میں ہمارے لیے کیا نصیحتیں ہیں؟ (3)

www.schoolbasedassessment.pk

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (3) نمبر دیے جائیں۔ جزوی / نامکمل درست جواب پر 1 تا 2 نمبر دیے جائیں۔ بالکل غلط / غیر متعلقہ جواب پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کے جواب کی مثال:

فرشتوں کی تخلیق میں ہماری لیے بہت نصیحتیں ہیں۔ اللہ تعالی نے اس کائنات میں بہت سے فرشتے پیدا فرمائے ہیں اور انھیں ذمہ داریاں سونپی ہیں جن میں ہمارے لیے بھی نصیحت ہے۔ مثلاً کراماکاتبین وہ فرشتے ہیں جنہیں انسانوں کے نامہ اعمال لکھنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ گناہ کرتے وقت فرشتوں کا خیال ذہن میں آنے سے گناہ سے بچنا ممکن ہوتا ہے۔ منکر نکیر ایسے فرشتے ہیں جو انسان کے مر جانے کے بعد قبر میں سوالات پوچھتے ہیں۔ جو ہمارے لیے موت کی تیاری کی نصیحت کا سبب ہیں۔ بعض فرشتے ہمیں نقصان دہ چیزوں سے بچاتے ہیں اور ہماری حفاظت کرتے ہیں۔ ان فرشتوں کی تخلیق پر غور و فکر کے ذریعے ہم اپنے رب کی دیگر نصیحتوں کو اچھی طرح یاد کر سکتے ہیں۔

**Question No: 12**

**a ) Explain the meaning of Saom. (2)**

روزے کا معنی و مفہوم بیان کریں۔(2)

آیٹم روبرک(اردو):

اگر طالب علم سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی مثال

دین اسلام کے مطابق صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور نفسانی خواہشات سے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی خاطر روکے رکھنا روزہ کہلاتا ہے۔

**Write translation of an Ayah about the importance of Saom. (4)**

روزے کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں ایک آیت کا ترجمہ لکھیں۔(4)

www.schoolbasedassessment.pk

آیٹم روبرک(اردو):

اگر طالب علم سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (4) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 3 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی مثال

ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گیے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گیے تھے تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔

**What are the effects of Saom on human life? (4)**

روزہ انسانی زندگی میں کیا اثرات مرتب کرتا ہے؟(4)

آیٹم روبرک(اردو):

اگر طالب علم سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (4) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 3 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی مثال

روزے کا بنیادی مقصد تقویٰ کا حصول ہے۔ روزہ انسان میں یہ احساس پیدا کرتا ہے کہ اس کا رب اسے دیکھ رہا ہے۔

رمضان کے مہینے میں امیر غریب، آقا و غلام، حاکم و محکوم روزے رکھتے ہیں تو ان میں برابری اور مساوات کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ امیر غریب کا فرق مٹ جاتا ہے۔

روزے کی بدولت جسم میں قوت مدافعت پیدا ہوتی ہے۔

روزہ دار بہت سی بیماریوں سے بچا رہتا ہے۔

**Question No: 13**

www.schoolbasedassessment.pk

سوال نمبر13

**a ) Write any three consequences of Ghazwa-e-Khandaq. (3)**

غزوہ خندق کے کوئی سے تین نتائج لکھیں۔(3)

آیٹم روبرک(اردو):

اگر طالب علم سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (3) نمبر دیے جائیں۔ جزوی / نامکمل درست پر 1 تا 2 نمبر دیے جائیں۔ بالکل غلط / غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونہ کے درست جواب کی مثال

:غزوۂ خندق کے نتائج

غزوہ خندق میں چھ مسلمان شہید ہوئے جبکہ کافروں کے آٹھ سے زیادہ افراد قتل ہوئے۔

اس جنگ میں خندق کھودنے کی تدبیر بہت کام آئی۔

مسلمانوں کو اس بات کا پتہ چل گیا کہ یہودیوں پر اعتماد کرنا درست نہیں۔

**Write an incident of Hazrat Safiya's رضی اللہ تعالیٰ عنہا bravery on the occasion of Ghazw-e-Khandaq. (6)**

غزوہ خندق کے موقع پر حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کی بہادری کا ایک واقعہ بیان کریں۔(6)

www.schoolbasedassessment.pk

آیٹم روبرک(اردو):

اگر طالب علم سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (6) نمبر دیے جائیں۔ جزوی / نامکمل درست پر 1 تا 5 نمبر دیے جائیں۔ بالکل غلط / غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی مثال

غزوہ خندق کے موقع پر مسلمان خواتین اور بچے ایک قلعے کے اندر جمع تھے۔ ان خواتین میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پھوپھی حضرت صفیہ بنت عبد المطلب رضی اللہ تعالیٰ عنھا بھی تھیں اچانک ایک یہودی قلعے کے احوال جاننے کے لیے تیزی کے ساتھ دیوار پر چڑھ گیا۔ اس موقعے پر حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا اکیلی اس یہودی پر جھپٹ پڑیں اور ایک موٹا ڈنڈا اس زور سے اس یہودی کے سر پر مارا کہ اس کا سر پھٹ گیا اور وہ تلوار لیے ہوئے چکرا کر گرا اور مر گیا۔ پھر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے اسی کی تلوار سے اس کا سر کاٹ کر باہر پھینک دیا۔

**What is the lesson for Muslims in today's era from Ghazwa-e-Khandaq? (6)**

آج کے دور میں مسلمانوں کے لیے غزوۂ خندق میں کیا سبق موجود ہے؟(6)

آیٹم روبرک(اردو):

اگر طالب علم سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (6) نمبر دیے جائیں۔ جزوی / نامکمل درست پر 1 تا 5 نمبر دیے جائیں۔ بالکل غلط / غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی مثال

غزوہ خندق سیرتِ طیّبہ کا ایک اہم غزوہ ہے۔ اس میں بہت سے دروس اور نصیحتیں موجود ہیں۔ مشورہ، تدبیر، عزم، ثابت قدمی، اطاعتِ رسول خاتم النبیّین صَلّی اللہُ عَلیہِ وعلیٰ آلہٖ وَاَصحابہٖ وَسَلّمَ، مدد الٰہی اور جذبۂ جہاد وہ عناصر ہیں جن پر عمل کر کے مسلمان اس غزوہ میں فتح یاب ہوئے۔ آج بھی ان پر عمل کر کے مسلمان کفر کو شکست سے دوچار کر سکتے ہیں۔